

صبح و شام کے مسنون اذکار اور دُعائیں

تصدیق شدہ مستند علمائے کرام

مکتبہ شیخ سعید محمد خان رحمہ اللہ کراچی



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

صبح و شام کے مسنون اذکار اور دعائیں

افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق کے بعد اور شام کے اذکار عصر کے بعد پورے کر لئے جائیں، گنجائش اسکی بھی ہے کہ صبح کے اذکار دو پہر تک کے کسی وقت میں اور شام کے اذکار اگلے دن کی صبح صادق سے پہلے تک کے کسی وقت میں پورے کر لئے جائیں۔

① سُوْرَةُ الْاٰخْلَاصِ، سُوْرَةُ الْفَلَقِ،

سُوْرَةُ النَّاسِ۔

۳ مرتبہ

فائدہ: ہر روزی کے شرعے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

سُوْرَةُ اخلاص کا ترجمہ: کہو کہ وہ اللہ ایک ہے، معبود برحق ہے بے نیاز ہے، نہ کسی کا باپ ہے نہ کسی کا بیٹا ہے اور کوئی اسکا ہمسر نہیں۔

سُورَةُ فَلَقِ كَاتِرْجَمَ: کہو کہ میں صُبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں
 ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی، اور شبِ تاریک کی بُرائی سے
 جب اسکا اندھیرا چھا جائے، اور گندوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے
 والیوں کے بُرائی سے، اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب
 حسد کرنے لگے۔

سُورَةُ نَاسِ كَاتِرْجَمَ: کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ
 مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی، لوگوں کے معبودِ برحق
 کی، (شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے، جو (خدا کا نام سن کر) پیچھے
 ہٹ جاتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ
 وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

۲ **حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ**

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (سورۃ توبہ ۱۲۹) ۷ مرتبہ

فائدہ: اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی تمام افکروں کے لیے کافی ہو جاتے

ہیں۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اللہ مجھے کافی ہے، اسکے سوا کوئی معبود نہیں، اس پر میرا
بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

۳ ایتہ الکرسی کے بعد

حَمْدٌ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ
الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
إِلَيْهِ الْمَصِيرُ (سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ: ۲۸)

فائدہ: پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے۔ (ترمذی)

ایتہ الکرسی کا ترجمہ: اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا
کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ

آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہوتا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے، اُسے سب علم ہے اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے، ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر علم دے دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی رُشوار نہیں، وہ بڑا عالی مرتبہ (اور) جلیلُ القدر ہے۔

آیات کا ترجمہ: اس کتاب کا اُتارنا خدائے غالب و دانا کی طرف سے ہے، جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے سخت عذاب دینے والا (اور) صاحبِ کرم ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔

۴ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنْ
الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

۳ مرتبہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ
الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (سورۃ ہشر: ۲۲-۲۴)

۱ مرتبہ

فائدہ: ستر ہزار فرشتے دُعائے رحمت کرتے ہیں اور اس دن

مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ (ترمذی)

ترجمہ میں سب کچھ سُننے والے اور جاننے والے خدا کی پناہ لیتا ہوں مردِ شیطان (کے دُوسروں) سے۔ وہ اللہ وہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان اور بہت رحم کر نوا لا ہے۔ وہی وہ اللہ ہے، جسکے سوا کوئی لائقِ پرستش نہیں، وہ ہی (تمام جہان کا) بادشاہ ہے، بہت پاک ذات ہے، بے عیب ہے، امن دینے والا ہے (سب کا) نگہبان ہے (سب پر) غالب، زبردست ہے، بڑائی کا مالک ہے، مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہی اللہ (سب کا) پیدا کرنے والا ہے (ہر چیز کا) موجد ہے (ہر چیز کو) صورت دینے والا ہے، اسی کے لیے (سارے) اچھے نام ہیں، آسمانوں اور زمین میں جو چیز بھی ہے، وہ اسکی پاکی بیان کرتی ہے، اور وہی (سب پر) غالب اور حکمت والا ہے (اسکا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں)۔

۵ فَسَبِّحْ لِلَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

امریہ

(سورۃ الروم : ۱۷ تا ۱۹)

فائدہ : اس کے پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

ترجمہ : تم پاکی بیان کرو اللہ کی جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو، اور اس کیلئے حمد و ثنا ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور (اسکی پاکی بیان کرو) سہ پہر کو اور جس وقت تم ظہر کرتے ہو (یعنی ظہر کے وقت) وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، اور اس طرح

تم دوبارہ (زمین میں سے) نکالے جاؤ گے۔

۲ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

امرتہ

فائدہ: جو اس کو یقین کے ساتھ پڑھے پھر اس کو موت آجائے تو جنتی ہے۔ (بخاری)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے، میں آپ کا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا آپ کے ساتھ کئے ہوئے (ایمانی) عہد و میثاق اور (اطاعت و فرماں برداری کے) وعدے پر قائم رہوں گا، میں اپنے کئے ہوئے اعمال (بد) سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں اقرار کرتا ہوں

کہ آپ نے مجھے نعمتوں سے نوازا اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے آپ کی نافرمانیاں کیں اور گناہ کئے، آپ مجھے معاف کر دیجئے، آپ کے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں۔

۷ صبح کو یہ دعا پڑھیں :

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا
فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْيَقِينِ، رَبِّ أَعُوذُ
بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

امرتبہ

شام کے وقت اس طرح پڑھیں :

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمَلِكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ
خَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ
اللَّيْلَةِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

(مُسْلِم) مرتبہ

ترجمہ: ہم نے اور تمام کائنات نے اللہ (کی عبادت و طاعت)

کے لیے صبح/شام کی، اور تمام تر تعریف اللہ کے لیے ہی ہے، اللہ
کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ (اپنی ذات و صفات میں) یکتا ہے اسکا

کوئی شریک نہیں، راج اور ملک اسی کا ہے اور اسی کیلئے حمد و ثنا ہے اور وہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! جو کچھ اس دن / رات میں (پیش آئی والا) ہے اور جو کچھ اسکے بعد (پیش) آئے گا، میں آپ سے اس کی بھلائی اور بہتری مانگتا ہوں، اور اے میرے پروردگار! جو اس دن / رات میں اور اسکے بعد شر (پیش آنے والا) ہے، میں اس شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں، اے میرے پروردگار! میں کاہلی سے (جو امور خیر سے محرومی کا سبب بنتی ہے) اور بڑھاپے کے بُرے اثرات سے آپ کی پناہ لیتا ہوں، اے میری پرورش کرنے والے! میں عذابِ جہنم سے بھی اور عذابِ قبر سے بھی آپ کی پناہ لیتا ہوں (آپ مجھے ان سب سے بچالیں)۔

۸ اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْیَوْمِ فَتَحَهُ

وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ، وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ۔ **مرتبہ**

شام کے وقت اس طرح پڑھیں:

اٰمِیْنَا وَاَمْسٰی الْمَلٰٓئِکَۃُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ ہٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فَتَحَہَا
وَنَصْرَہَا وَنُورَہَا وَبَرَکَۃَہَا وَہِدَایَہَا وَاعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہَا وَشَرِّ مَا بَعْدَہَا۔ **مرتبہ**

(ابوداؤد)

ترجمہ: صبح/شام اس حالت میں ہوئی کہ ہم اور ساری کائنات
اللہ رب العالمین کی ملک اور اس کے قبضہ میں ہیں، اے اللہ! میں
آپ سے اس دن/رات کی بھلائی (و بہتری)، فتح و کامیابی، نور
و برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور جو اس دن/رات
میں پیش آنے والا ہے اور جو اس کے بعد (پیش) آئے گا، اسے شر سے

آپ کی پناہ لیتا ہوں (آپ مجھے اس سے بچالیں)۔

۹ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ
وَحْدَكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ
وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ترجمہ

شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحَ" کی جگہ "اَفْسَى" کہا جائے۔

فائدہ: دن رات کی نعمتوں کا شکر ادا ہو جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: میرے اللہ! آج صبح/شام جو بھی نعمت مجھے نصیب

ہے یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو بھی میسر ہے، وہ تنہا آپ کے ہی
کرم کا نتیجہ ہے۔ آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ کے ہی لیے تمام تعریفیں
ہیں اور (اے کریم)! صرف آپ کا ہی شکر ہے۔

۱۰ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا، وَبِكَ
نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

ترجمہ

شام کو پڑھتے وقت "أَصْبَحْنَا" کی جگہ "أَمْسَيْنَا" اور "أَمْسَيْنَا" کی جگہ "أَصْبَحْنَا" اور "وَالَيْكَ النُّشُورُ" کی جگہ "وَالَيْكَ الْمَصِيرُ" کہا جائے۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! آپ کے ہی حکم سے ہماری صبح/شام ہوتی ہے اور آپ کے ہی فیصلہ سے ہم زندہ ہیں اور آپ کے ہی حکم سے ہم وقت آجانے پر مریں گے اور پھر آپ کے ہی پاس (قیامت کے دن) اٹھ کر جانا ہے۔/ اور پھر آپ ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۱ أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى رِيبِنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ آبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔ (مسند احمد)

شام کو پڑھتے وقت "أَصْبَحْنَا" کی جگہ "أَمْسَيْنَا" کہا جائے۔

(مسند احمد)

ترجمہ: ہم نے صبح/شام کی فطرتِ اسلام پر، اسلام کے کلمہ پر، اور اپنے

(محبوب) نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر باجوحق کو اختیار کیے ہوئے تھے، اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

۱۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَ عَافِیَةٍ وَ سِتْرٍ، فَاتِّمِّمْ عَلَیْ نِعْمَتِكَ وَ عَافِیَتِكَ وَ سِتْرِكَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۝۳

شام کو پڑھتے وقت اَصْبَحْتُ کی جگہ اَهْسَيْتُ کہا جائے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمل فرمادیتے ہیں۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور (گناہوں و عیوب کی) پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی، لہذا آپ (اپنے فضل سے) دُنیا و آخرت میں مجھے اپنی مکمل نعمت، عافیت اور ستر پوشی عطا فرمادیجئے۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُ لَكَ وَاَشْهَدُ
حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِکَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ
اَنْتَ اَنْتَ اِلٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔

۳ مرتبہ

شام کو پڑھتے وقت اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ کہا جائے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ آگ سے آزاد فرمادیتے ہیں۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح/شام کی کہ میں آپ، اور آپ
کے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو، اور آپ کے تمام فرشتوں کو، اور
آپ کی تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ آپ ہی اللہ ہیں،
بجز آپ کے اور کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اس بات پر گواہ بناتا ہوں
کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے ہیں اور آپ کے رسول ہیں۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ
وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ

وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ
 شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ
 رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔

امرتبہ

فائدہ: ہر نصیبت سے حفاظت ہوتی ہے۔ (عل الیوم واللیلة لابن ابی)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں
 آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی بڑے عرش کے مالک ہیں، جو
 اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا۔ (کسی بھی کام کی)
 طاقت و قوت اللہ بزرگ و برتر (کی مدد) کے بغیر میسر نہیں ہے۔
 میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ بڑی قدرت والے ہیں اور بے شک اللہ
 کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اے اللہ میں اپنے نفس کے شر سے اور ہر

رُئے زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ اسکی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے،
آپ کی پناہ لیتا ہوں، بلاشبہ میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَّةَ فِی الدُّنْیَا
وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَّةَ
فِی رِیْثِیْ وَدُنْیَایْ وَآهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ
عَوْرَاتِیْ وَامِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ
بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ، وَعَنْ یَمَیْنِیْ وَ
عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ، وَاعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ
اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

مرتبہ

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا پابندی سے پڑھتے تھے (ابو داؤد)

ترجمہ: یا اللہ! میں آپکے دُنیا و آخرت (دونوں) میں خیر و عافیت کا
سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! میں آپ سے معافی چاہتا ہوں، اور اپنے
دین، دُنیا، اہل و عیال اور مال میں عافیت اور سلامتی چاہتا ہوں
یا اللہ! آپ میرے عیوب کی پردہ پوشی فرمائیے اور مجھ کو خوف کی

چیزوں سے آمن نصیب فرمائیے۔ یا اللہ! آپ میرے آگے، پیچھے،
دائیں، بائیں اور اوپر سے حفاظت فرمائیے، اور میں آپکی عظمت کی پناہ
لیتا ہوں اس بات سے کہ نیچے کی جانب مجھ پر کوئی آفت آئے۔

۱۶ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، رَبِّ كُلِّ
شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ
شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشَرِّكَهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِيْ
سُوْءًا اَوْ اَجْرَهُ اِلٰی مُسْلِمٍ۔

مرتبہ

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ
عنه کو صبح و شام اس دُعا کے پڑھنے کو ارشاد فرمایا: (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر
پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک!
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپکے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں
میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان

کے شر سے اور اسکے شرک سے (یعنی اس بات سے کہ وہ مجھے شرک میں مبتلا کرے) اور اس سے (پناہ چاہتا ہوں) کہ میں اپنے خلاف خود کو بُرائی کروں یا کسی مسلمان کے ساتھ بُرائی کروں۔

۱۷ **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اسْتَعِيْثُ فَاَصْلِحْ
لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ
ظُرْفَةَ عَيْنٍ۔**

مرتبہ

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا میری نصیحت غور سے سُنو، صُبح و شام اس دُعا کو پڑھا کرو۔ (مُلُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ابْنُ اَسْنٰ)

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے زمین و آسمان اور تمام مخلوق کو قائم رکھنے والے! میں آپ کا واسطہ دے کر (آپ سے) فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے کام درست فرما دیجئے اور مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

۱۸ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ
وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تُسْقِيْنِيْ وَ
اَنْتَ تَمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ۔ (مرتبہ)

فائدہ: ان کلمات کے ذریعہ مانگی ہوئی چیز اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرماتے ہیں۔ (مجمع الزوائد)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں، آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں، آپ ہی مجھے پلاتے ہیں، آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کر سکیں گے۔

۱۹ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي
الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ۔ (مرتبہ)

فائدہ: ناگہانی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے (ابوداؤد)
ترجمہ: اس اللہ کے نام کے ساتھ (ہم نے صبح یا شام کی) جسکے

نام کے ساتھ زمین یا آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہ (سب کچھ) سُننے والا اور جاننے والا ہے۔

۲۰ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا۔

۳ مرتبہ

فائدہ: پڑھنے والے کو (قیامت کے دن) راضی کرنا اللہ تعالیٰ اپنے ذمّہ لے لیتے ہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ: میں نے اللہ کو رب مانا، اسلام کو اپنا دین مانا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مانا۔

۲۱ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

۳ مرتبہ

فائدہ: ہر موزی جانور سے حفاظت ہوتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اس سے نقصان نہیں پہنچتا۔

(غزائۃ الاسلام بحوالہ الاوسط طبرانی)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے سارے (نفع دینے والے شفا دینے والے) کلمات کے ذریعہ، اسکی تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ۔

۳ مرتبہ

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یقین کے بعد عافیت یعنی امن، سلامتی اور ہر بلا سے حفاظت سب سے بڑی نعمت ہے۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جسمانی صحت و عافیت عطا فرما، اے اللہ! میری قوت سماعت میں عافیت و سلامتی عطا فرما، اے اللہ! میری بینائی میں عافیت و سلامتی عطا فرما۔ آپ کے سوا کوئی معبود

نہیں۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں کُفر اور فقر سے اور
آپ کی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۳۳ کوئی بھی دُرود شریف، مثلاً:

۱۰ مرتبہ صَلَّی اللہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

فائدہ: قیامت کے دن رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی
شفاعت نصیب ہوگی۔ (مجمع الزوائد)
ترجمہ: نبی اُمّی پر اللہ کی رحمت ہو۔

۳۴ سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ **۱۰۰ مرتبہ**

فائدہ: اس کے پڑھنے والے سے افضل شخص قیامت کے دن وہی
ہوگا جو اس تعداد سے زیادہ پڑھے۔ (مسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ (ہر بُرائی سے) پاک ہے اور اسی کے لیے
سب حمد و ثنا ہے۔

۳۵ قرض و غم دور کرنے کیلئے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ غَلَبَةِ الدِّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ **امرتبہ**

فائدہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اس دُعا
کے صبح و شام پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے میرا غم دور کر دیا اور
میرا قرض ادا کروا دیا۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپکی پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم سے، اور آپکی
پناہ چاہتا ہوں بے بسی اور سستی سے، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں
بُزدلی اور کنجوسی سے، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں قرضے کے بوجھ میں
رہنے سے اور لوگوں کے دباؤ سے۔

۳۱ جادو کے اثر سے بچنے کے لیے

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ
أَعْظَمَ مِنْهُ، وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ
الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، وَبِاسْمَاءِ
اللَّهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبِرَّاءٍ وَذَرَاءٍ

فائدہ: حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں
یہ دُعا نہ پڑھتا تو یہودی مجھے (جادو کے زور سے) گدھا بنا دیتے۔
(موطا امام مالک)

ترجمہ: میں اس اللہ کی پناہ لیتا ہوں جو عظمت و بڑائی والا
ہے، کوئی چیز اس سے بڑھ کر عظمت والی نہیں اور اس کے پورے
کلمات کی (پناہ لیتا ہوں) جن سے نہ کوئی نیک بچ سکتا ہے نہ بد

اور اللہ کے تمام اچھے ناموں کی (پناہ لیتا ہوں) جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، بے مثال بنائی اور پھیلائی۔

۲۷ جنات کی ثمرات سے بچنے کے لیے

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ
الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا
فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ،
وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَشَرِّ مَا ذَرَأَ
فِي الْأَرْضِ، وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ
فِتْنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ طَوَارِقِ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ
بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ۔

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن اس دُعاء کے پڑھنے کی وجہ سے مُسنہ کے بل گر پڑا۔ (موطائے امام مالک)

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات اور اللہ کے ان کلماتِ تامہ کی جن سے نہ کوئی نیک بچ سکتا ہے نہ بد، پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اُترتی ہے اور جو آسمان پر چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اور جو زمین سے (بھوٹ کر) نکلتی ہے اور راتِ دن کے فتنوں کے شر سے اور راتِ دن کے (ناگہانی) واقعات اور حادثات کے شر سے، بجز اس اچھے حادثہ کے جو خیر کو لائے (کہ وہ تو سراسر رحمت ہے) اے رحمن! (میری) دُعا قبول فرما لیجئے۔

۲۸ جب بادشاہ، شیطان یا درندہ کا ڈر ہو (صرف صبح کو پڑھیں)
 اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی
 نَفْسِيْ وَرَيْبِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ

أَعْطَانِيهِ رَبِّي، بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ
 الَّذِي لَا يَضُرُّهُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا
 فِي السَّمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللَّهِ
 تَوَكَّلْتُ، اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا،
 أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِي لَا
 يُعْطِيهِ أَحَدٌ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
 شَأْؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اجْعَلْنِي فِي عِيَاذِكَ
 مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَمِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَخْتَرُسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ كُلِّ
 ذِي شَرٍّ خَلَقْتَهُ وَأَخْتَرُ بِكَ مِنْهُمْ، وَ
 أَقْدِمُ رَبِّيْنَ يَدَيَّ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، اللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَ
 لَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔ وَمِنْ
 خَلْفِي مِثْلَ ذَلِكَ، وَعَنْ يَمِينِي مِثْلَ
 ذَلِكَ، وَعَنْ يَسَارِي مِثْلَ ذَلِكَ، وَمِنْ
 فَوْقِي مِثْلَ ذَلِكَ۔

مرتبہ

فائدہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حجاج بن یوسف سے
 کہا کہ تو مجھے قتل نہیں کر سکتا، اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے مجھے یہ دعا سکھائی ہے جسے میں پڑھتا ہوں، اس کے پڑھنے کے بعد
 نہ مجھے کسی شیطان کا ڈر ہوتا ہے نہ بادشاہ کا اور نہ کسی درندے کا۔
 (معذرة المؤمنين نحو الطبرانی، غسل اليوم والليلۃ لابن اسحاق)

ترجمہ: اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی
 ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے۔ اللہ کے نام کی برکت میری جان پر
 میگردن پر، اللہ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے رب نے
 مجھے عطا فرمائی ہے۔ اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے، اللہ

کے نام سے جس کی برکت سے زمین یا آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی۔ اللہ کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا۔ اور اللہ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا۔ اللہ ہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔ اے اللہ! میں آپ کی خیر کے وسیلہ سے آپ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو آپ کے علاوہ اور کوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہوا (شخص) ہی غالب اور محفوظ رہتا ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، مجھے اپنی پناہ میں کر لیجئے ہر بادشاہ کے شر سے اور مردِ دُور شیطان سے۔ اے اللہ! میں آپ کی حفاظت مانگتا ہوں ہر شر والے کے جملہ شرور سے جن کو آپ نے پیدا کیا ہے اور ان سے آپ کے ذریعے بچتا ہوں اور سورۂ اخلاص کو اپنی حفاظت کے لیے) اپنے سامنے، اپنے پیچھے، اپنے دائیں، اپنے بائیں اور اپنے اوپر رکھتا ہوں۔

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے تشہد کی حالت میں

۲۹ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۱۰ مرتبہ

فائدہ: دس نیکیاں ملتی ہیں، دس گناہ معاف ہوتے ہیں،
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرانے کا
ثواب ملتا ہے اور شرک کے علاوہ کوئی گناہ ہلاک نہ کر سکے
گا۔ (مسند احمد)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اسکا
شریک نہیں، اسی کا (سارا) ملک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف
ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام
ترخیر اور بھلائی ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

۷ مرتبہ

۳۰ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ

فائدہ: پڑھنے والا جہنم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (ابور اؤر)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے۔

ہماری چند اہم مطبوعات



اشاکسٹ

قاسم سینٹر، دوکان نمبر ۳۳، اردو بازار کراچی
فون: ۳۳۳۱۳۰۵۸

کتب خانہ الشرفیہ